

۲۔ لغات۔ مقتدر:

بات کرتے یا کہتے وقت ایسے
الفاظ چھوڑ جانا، جو قرینے
سے سمجھ میں آجائیں۔ پوشیدہ
مرموز۔

شرح: میرے

عشق کی کتنی خوش نصیبی ہے
کہ محبوب نے باغ کی سیر کا
وعدہ کر لیا ہے۔ اس وعدے
میں ایک بات مقتدر چھوڑ دی
اور اس کا ذکر نہ کیا۔ یعنی
ضمناً قتل کی خوشخبری بھی
سنادی۔

مطلب یہ ہے کہ سیر
باغ سے حقیقتہً سیر مقصود

حسرت الے ذوقِ خرابی! کہ وہ طاقت نہ رہی
عشق پر عریذہ کی گویں تن رہنخور نہیں
میں جو کہتا ہوں کہ "ہم لیں گے قیامت میں تمہیں"
کس رعونت سے وہ کہتے ہیں کہ "ہم جو نہیں"

ظلم کر ظلم، اگر لطف دریغ آتا ہو
تو تغافل میں کسی رنگ سے معذور نہیں
صاف دردی کش پیمانہ بجم ہیں، ہم لوگ
وایں وہ بادہ کہ افشردہ انگور نہیں
ہوں ظہوری کے مقابل میں خفائی غالب

میر نے دعوے پر یہ حجت ہے کہ مشہور نہیں
نہیں، بلکہ میرا خون بہانا مقصود ہے تاکہ اس کی سرخی سے گرد و پیش پھول کھلے ہوئے
نظر آئیں اور زمین میرے خون سے اسی طرح آراستہ ہو جائے، جس طرح باغ پھولوں
سے آراستہ ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ عاشق نے سیر گلستان کے وعدے سے سمجھا،
یعنی سیر گلستان کا ذکر ہوا اور عاشق نے اسے مرثدہ قتل سمجھ لیا۔ مذکورہ سیر گلستان
ہوئی اور مقتدر مرثدہ قتل۔

۳۔ لغات۔ شاہد ہستی مطلق: وہ محبوب، جو علی الاطلاق موجود ہے

یعنی محبوب حقیقی۔

منظور: مولانا طباطبائی نے اسے مبصر و مرئی (یعنی دیکھا گیا) کے